33784- حجر اسود کے پاس کھڑے ہو کر طواف میں تعطل پیدا کرنا

سوال

بعض حجاج کرام جب ابتدائے طواف کی علامت والی لائن پر پہنچتے ہیں تو وہ بہت دیر تک کھڑے رہتے ہیں اور اپنے طواف کرنے والے بھائیوں پر تنگی کرتے اور انہیں تکلیف سے دوچار کرتے ہیں، تو اس لائن پر دیر تک کھڑا ہونے اور دعا کرنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

یہ سوال فضیلۃ الشیخ محمد ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کے سامنے پیش کیا گیا تو ان کا جواب تھا :

"اس لائن پر بہت دیر تک کھڑا ہونا صحیح نہیں، بلکہ انسان کو چاہیے کہ وہ حجر اسود کی جانب رخ کر کے اس کی جانب اشارہ کر کے اللہ اکبر کہے اور وہاں سے چل دے، یہ ایسی جگہ نہیں جہاں زیادہ دیر تک کھڑا ہوا جائے، لیکن میں دیکھتا ہوں کہ کچھ لوگ وہاں کھڑے ہو کر یہ کہتے ہیں :

"میں اللہ تعالی کے لیے طواف کے سات چکروں کی نیت کرتا ہوں عمرے کا طواف یا نفلی" یا اس سے ملتا جلتا کچھ اور کہتے ہیں اور یہ نیت میں غلطی ہے، کیونکہ عبادات میں نیت کے الفاظ کی ادائیگی بدعت ہے جس کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی ثبوت نہیں ملتا، اور نہ ہی صحابہ کرام میں سے کسی ایک نے ایسا کیا ہے، لہذا آپ عبادت تو اللہ تعالی کے لیے کر رہے ہیں اور وہ آپ کی نیت کو جانتا ہے اس لیے اسے بلند آواز سے کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے" انتہی .